جناب فاطمۃ الزھرا (سلام اللہ علیھا)

کے فضائل کی

چالیس حدیثیں

Presented by: https://jafrilibrary.com/

بِسْمِ اللّٰه الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ وَ اَبِيْهَا

وَ بَعْلِهَا وَ بَنِيْهَا وَالسِّرِّ الْمُسْتَوْدِعُ فِيْهَا

بِعَدَدِ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُك

Presented by: https://jafrilibrary.com/

بسمه تعالیٰ و بذکر ولیه

بطور ابتداء

ہم لوگ قرآن بھی پڑھتے رہتے ہیں حدیثیں بھی سنتے رہتے ہیں ہماری زبانوں پر آیتیں بھی ہیں اور روایتیں بھی۔ مگر ان میں غور و فکر تدبر و تعقل نہیں کرتے، یا کرتے تو ہیں لیکن بہت ہی کم ...... یہ خدا رسول اور اہل بیت علیہم السلام کا کلام ہے دل سے سننا چاہیئے عقل سے غور کرنا چاہیئے اور دل میں بٹھا لینا چاہیئے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

ہم جانتے ہیں لیلۃ القدر جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ یہ نہیں جانتے کہ کونسی رات واقعا شب قدر ہے خدا اپنے رسول سے فرماتا ہے وہ کون ہے جو آپ کو بتائے شب قدر کیا ہے وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ...؟

جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کی معرفت حاصل نہیں کی جاسکتی ہے وہ اس قدر عظیم و بلند ہیں کہ وہاں تک رسائی ممکن نہیں ہے۔ کون ہے جو یہ جانتا ہو کہ شب قدر کی معرفت وہ راستہ ہے جس کی انتہا نہیں ہے۔ کمال معرفت اعتراف عدم معرفت ہے۔

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزانہ نماز میں اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ پڑھتے ہیں کیا ہم نہیں جانتے صراط مستقیم علی بن ابی طالب علیہ السلام ہیں اور جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا حضرت علی علیہ السلام کی کفو اور ہمسر ہیں فضیلتوں میں دونوں ایک دوسرے کے

ہم پلہ وشریک ہیں۔

جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کی معرفت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کی معرفت ہے بلکہ رسول خدا اور اہل بیت علیہم السلام کی معرفت ہے سب ایک ہیں ایک طرح ہیں یہ معرفت خدا کی معرفت کی طرح واجب فطری اور لا متناہی ہے۔

ہم نے یہ بھی سنا ہے خداوند عالم نے جنات وانسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور عبادت کا کمال معرفت امامت وامام ہے۔ یعنی معرفت اہل بیت غرض تخلیق جنات وانسان ہے...... اور دوسری طرف کیا علم ومعرفت حاصل کرنا ہر مسلمان مردوعورت پر واجب نہیں ہے...... اور یہ بھی ہے کہ خدا ہر ایک کو بس اتنی ذمہ داری دیتا ہے جو اس کے بس میں ہے۔ تو کیا ہم سے ہر ایک کی یہ ذمہ داری نہیں ہے ہم اپنے امکان بھر جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی معرفت حاصل کریں۔

لامحدود کے مقابلہ میں کسی بھی عدد کی کوئی قیمت نہیں ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

مگر خداوند عالم رحیم ہے کریم ہے صاحب رحمت ومغفرت ہے ارحم الراحمین ہے خیر الغافرین ہے۔ وہ جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی معرفت پر۔ خواہ وہ کتنی ہی مختصر کیوں نہ ہو...... ہمیں ضرور جزا دے گا۔ اس ادنیٰ معرفت کو بھی ہرگز نظر انداز نہیں کرے گا۔ لہٰذا جس کی معرفت جس قدر زیادہ ہوگی اس کا درجہ اتنا ہی بلند ہوگا۔ اتنا ہی وہ جنت سے قریب تر ہوگا۔ جو جتنا زیادہ فاطمی وہ اتنا زیادہ جنتی ہوگا۔

جو باتیں عرض کی جارہی ہیں وہ کسی بھی صورت میں جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ

علیہا کی حقیقی وواقعی معرفت نہیں ہیں۔

جناب زہراء سلام اللہ علیہا خدا کا ایک راز ہیں جو راسخون فی العلم جانتے ہیں۔
ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم خدا کے اس عظیم راز پر ایمان لائیں اور ان کے واسطے سے دن و رات ان کے فرزند حضرت حجت بن الحسن العسکری علیہ السلام کے ظہور کی دعائیں کریں اور دعا کریں ان کا ظہور جلد ہوتا کہ جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی واقعی قبر کی زیارت آزادی سے نصیب ہو۔ آمین

Presented by: https://jafrilibrary.com/

بِسمِ اللّٰہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی فَاطِمَۃَ وَ اَبِیْھَا وَ بَعْلِھَا وَ بَنِیْھَا وَالسِّرِّالْمُسْتَوْدِعُ فِیْھَا وَ اَنْ تعجل فَرَجَ وَلِیّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ۔

(۱)

امیرالمؤمنین حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّمَا سُمِّیَتْ (فَاطِمَۃَ) لِاَنَّ اللّٰہَ فَطَمَ مَنْ اَحَبَّھَا عَنِ النَّارِ۔[۱]

جناب فاطمہ کا نام اس بنا پر ''فاطمہ'' رکھا گیا کہ خداوند عالم نے ان سے محبت کرنے والوں کو جہنم سے دور رکھا ہے۔

---

۱ بحارالانوار ۴۳/ ۱۵

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۲)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباء و اجداد کے ذریعہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت نقل فرمائی:

... قُلْتُ: حَبِيْبِى! جِبْرَئِيْلُ! وَ لِمَ سُمِّيَتْ فِي السَّمَاءِ (الْمَنْصُوْرَةَ) وَ فِي الْاَرْضِ (فَاطِمَةَ)؟ قَالَ: سُمِّيَتْ فِي الْاَرْضِ (فَاطِمَةَ) لِاَنَّهَا فُطِمَتْ شِيْعَتُهَا مِنَ النَّارِ وَ فُطِمَ اَعْدَاؤُهَا عَنْ حُبِّهَا وَ هِيَ فِي السَّمَاءِ (الْمَنْصُوْرَةُ) وَ ذَالِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ: (وَ يَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ) يَعْنِيْ نَصْرَ فَاطِمَةَ لِمُحِبِّيْهَا۔[1]

میں نے اپنے دوست جبرئیل سے دریافت کیا کس بنا پر ان (فاطمہ) کو آسمان پر ''منصورہ'' اور زمین پر ''فاطمہ'' کہا جاتا ہے۔

انھوں نے فرمایا: اس بنا پر ان کو زمین پر ''فاطمہ'' کہا جاتا ہے وہ اپنے شیعوں کو جہنم کی آگ سے بچائینگی جبکہ ان کے دشمن ان کی محبت سے محروم کردئے گئے ہیں اور آسمان میں اس بنا پر ''منصورہ'' کہا جاتا ہے وہ

[1] بحار الانوار ۴۳/ ۴ ح ۳، بہ نقل از معانی الاخبار

Presented by: https://jafrilibrary.com/

قرآن کی اس آیت کی تفسیر ہیں وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنصُرُ مَن يَشَاءُ[1] (اس دن مؤمنین خدا کی نصرت سے خوشحال ہوں گے اور خدا جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے) یعنی جناب فاطمہ اپنے چاہنے والوں کی مدد کرینگی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

---

۱ سورۂ روم، آیت ۴۔

(۳)

اسحاق بن جعفر کا بیان ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا:

اِنَّمَا سُمِّيَتْ فَاطِمَةُ (مُحَدَّثَةً) لِاَنَّ الْمَلَائِكَةَ كَانَتْ تَهْبِطُ مِنَ السَّمَاءِ فَتُنَادِيهَا كَمَا تُنَادِي مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ۔ فَتَقُولُ: يَا فَاطِمَةُ! اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ۔ يَا فَاطِمَةُ! اُقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ۔ فَتُحَدِّثُهُمْ وَيُحَدِّثُونَهَا فَقَالَتْ لَهُمْ ذَاتَ لَيْلَةٍ! اَلَيْسَتِ الْمُفَضَّلَةُ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ؟ فَقَالُوْا: اِنَّ مَرْيَمَ كَانَتْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ عَالَمِهَا وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ جَعَلَكِ سَيِّدَةَ نِسَاءِ عَالَمِكِ وَ عَالَمِهَا وَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ۔[1]

"یقیناً اس بنا پر فاطمہ کو "محدثہ" کہا جاتا ہے ان پر آسمان سے فرشتہ نازل ہوتے تھے اور ان سے اس طرح مخاطب ہوتے تھے جس طرح

[1] بحارالانوار ۴۳/۷۸ح ۶۵، بہ نقل از علل الشرائع

Presented by: https://jafrilibrary.com/

جناب مریم سے گفتگو کرتے تھے ان کی خدمت میں عرض کرتے تھے......

اے فاطمہ یقینا خدا نے آپ کو منتخب کیا پاک و پاکیزہ کیا۔تمام کائنات کی عورتوں پر آپ کو منتخب کیا آپ اپنے رب کی عبادت کریں اس کا سجدہ کریں اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کریں۔وہ فرشتوں سے بات کرتی تھیں فرشتے ان سے بات کرتے تھے۔

ایک دن انھوں نے فرشتوں سے فرمایا۔کیا مریم بنت عمران کو کائنات کی تمام عورتوں پر فضیلت نہیں دی گئی تھی۔

فرشتوں نے کہا۔جناب مریم اپنے زمانے کی عورتوں کی سردار تھیں جبکہ خداوند عالم نے آپ کو آپ کے زمانے، جناب مریم کے زمانہ اور اول و آخر کے تمام زمانوں کی عورتوں کا سردار قرار دیا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۴)

جناب جابر نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا جناب فاطمہ زہراءکو"الزہراء" کیوں کہتے ہیں:

لِاَنَّ اللّٰهَ — عَزَّوَجَلَّ — خَلَقَهَا مِنْ نُورِ عَظَمَتِهِ فَلَمَّا أَشْرَقَتْ أَضَاءَتِ السَّمَاوَاتُ وَ الْأَرْضُ بِنُورِهَا وَ غَشِيَتْ أَبْصَارَ الْمَلَائِكَةِ وَ خَرَّتِ الْمَلَائِكَةُ لِلّٰهِ سَاجِدِينَ وَ قَالُوا إِلٰهَنَا وَ سَيِّدَنَا مَا هٰذَا النُّورُ فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِمْ هٰذَا نُورٌ مِنْ نُورِي وَ أَسْكَنْتُهُ فِي سَمَائِي خَلَقْتُهُ مِنْ عَظَمَتِي أُخْرِجُهُ مِنْ صُلْبِ نَبِيٍّ مِنْ أَنْبِيَائِي أُفَضِّلُهُ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَ أُخْرِجُ مِنْ ذٰلِكَ النُّورِ أَئِمَّةً يَقُومُونَ بِأَمْرِي يَهْدُونَ إِلَى حَقِّي وَ أَجْعَلُهُمْ خُلَفَائِي فِي أَرْضِي بَعْدَ انْقِضَاءِ وَحْيِي.[1]

فرمایا: خداوند عالم نے ان کو اپنے نور عظمت سے پیدا کیا ہے۔ جب وہ ضیا بار ہوئیں تو آسمان و زمین ان کے نور سے روشن ہو گئے فرشتوں کی آنکھیں چکا چوند ہو گئیں فرشتے خدا کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو گئے اور

[1] بحارالانوار ۴۳/ ۱۲ ح ۵ بہ نقل از علل الشرائع

Presented by: https://jafrilibrary.com/

عرض کرنے لگے۔ خدایا، پروردگارا: یہ کس کا نور ہے۔ خدا نے ان پر وحی کی: یہ نور میرے نور سے ہے اس کو میں نے اپنے آسمان میں بسایا ہے اس کو اپنی عظمت سے خلق کیا ہے۔ میں اپنے ایک نبی کی صلب سے اس کو پیدا کرونگا۔ اس کو میں نے تمام انبیاء پر فضیلت دی ہے۔ ان کے نور سے ائمہ کو خلق کرونگا جو میرے امر کو قائم کرینگے میرے حق کی طرف لوگوں کی ہدایت کرینگے ان کو سلسلہ وحی منقطع (ختم نبوت) ہونے کے بعد زمین پر اپنا جانشین قرار دونگا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۵)

ابن عمارہ نے اپنے والد سے نقل کیا ہے انھوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا حضرت فاطمہ کو ''زہرا'' کیوں کہتے ہیں؟

لِأَنَّهَا كَانَتْ إِذَا قَامَتْ فِي مِحْرَابِهَا زَهَرَ نُورُهَا لِأَهْلِ السَّمَاءِ كَمَا يَزْهَرُ نُورُ الْكَوَاكِبِ لِأَهْلِ الْأَرْضِ.[1]

''فرمایا: اس لئے کہ جب وہ محراب عبادت میں کھڑی ہوتی تھیں ان کا نور اہل آسمان کے لئے اس طرح چمکتا تھا جس طرح اہل زمین کے لئے ستارے۔''

Presented by: https://jafrilibrary.com/

---

[1] بحارالانوار ۴۳/۱۲ح ۶۔ بہ نقل از معانی الاخبار و علل الشرائع۔

(٦)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

...وَلَوْ كَانَ الْحُسْنُ هَيْئَةً لَكَانَتْ فَاطِمَةُ، بَلْ هِيَ أَعْظَمُ۔ اِنَّ فَاطِمَةَ، ابْنَتِي، خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ عُنْصُرًا وَ شَرَفًا وَ كَرَمًا۔[۱]

”اگر خوبیوں و اچھائیوں کو مجسم کیا جائے تو فاطمہ ہوں گی بلکہ ان سے بالاتر“ ”یقیناً فاطمہ میری بیٹی ہیں تمام اہل زمین سے حقیقت میں شرافت و عظمت میں کرم وعزت میں بلندتر ہیں۔“

Presented by: https://jafrilibrary.com/

---

۱ مئۃ منقبۃ، ۳۵

(۷)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

...فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ يَوماً فَسَمِعَ خَدِيجَةَ تُحَدِّثُ فَاطِمَةَ علیہا السلام فَقَالَ لَهَا يَا خَدِيجَةُ مَنْ تُحَدِّثِينَ قَالَتْ الْجَنِينُ الَّذِي فِي بَطْنِي يُحَدِّثُنِي وَ يُؤْنِسُنِي قَالَ : يَا خَدِيجَةُ هٰذَا جَبْرَئِيلُ يُخْبِرُنِي أَنَّهَا أُنْثَى، وَ أَنَّهَا النَّسْلَةُ الطَّاهِرَةُ الْمَيْمُونَةُ وَ أَنَّ اللّٰهَ —تَبَارَكَ وَ تَعَالَى— سَيَجْعَلُ نَسْلِي مِنْهَا، وَ سَيَجْعَلُ مِنْ نَسْلِهَا أَئِمَّةً، وَ يَجْعَلُهُمْ خُلَفَاءَهُ فِي أَرْضِهِ بَعْدَ انْقِضَاءِ وَحْيِهِ۔[1]

”ایک دن حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جناب خدیجہ کے پاس آئے تو دیکھا جناب فاطمہ سے باتیں کر رہی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اے خدیجہ آپ کس سے بات کر رہی تھیں فرمایا: جو بچہ میرے شکم میں ہے وہ مجھ سے باتیں کرتا ہے میرا دل بہلاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے خدیجہ مجھے جبرئیل نے خبر دی ہے یہ بچہ لڑکی ہے اس کی نسل پاک و پاکیزہ و بابرکت ہوگی خداوند عالم ان سے میری نسل کو

[1] بحار الانوار ۴۳ / ۲ ح ۱۔ بہ نقل از امالی شیخ صدوق۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

جاری رکھے گا ان کی نسل سے امام قرار دے گا اور سلسلہ وحی کے منقطع ہونے کے بعد ان کو اپنی زمین پر اپنا جانشین قرار دے گا۔"

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۸)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

.... فَأَوْحَى اللّٰهُ---عَزَّ وَ جَلَّ---إِلَيَّ أَنْ قَدْ وُلِدَ لَكَ حَوْرَاءُ إِنْسِيَّةٌ فَزَوِّجِ النُّورَ مِنَ النُّورِ فَاطِمَةَ مِنْ عَلِيٍّ فَإِنِّي قَدْ زَوَّجْتُهَا فِي السَّمَاءِ وَ جَعَلْتُ خُمُسَ الْأَرْضِ مَهْرَهَا وَ يُسْتَخْرَجُ فِيمَا بَيْنَهُمَا ذُرِّيَّةٌ طَيِّبَةٌ وَ هُمَا سِرَاجَا الْجَنَّةِ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ وَ يَخْرُجُ مِنْ صُلْبِ الْحُسَيْنِ أَئِمَّةٌ يُقْتَلُونَ وَ يُخْذَلُونَ فَالْوَيْلُ لِقَاتِلِهِمْ وَ خَاذِلِهِمْ۔[1]

”خداوند عالم نے مجھ پر یہ وحی نازل کی میرے یہاں ایک انسانی حور کی ولادت ہوگی۔ نور کی شادی نور سے کردو ”فاطمہ کا عقد علیؑ“ سے کردو۔ کیونکہ میں نے آسمان میں یہ عقد کردیا ہے اہل زمین کا خمس ان کا مہر قرار دیا ہے۔ ان دونوں سے طیب وطاہر ذریت پیدا ہوگی وہ دونوں (فرزند) جنت کے چراغ ہیں وہ حسن وحسین ہیں حسین کی نسل میں ائمہ قرار دونگا جو شہید کئے جائیں گے لوگ ان کا ساتھ نہیں دیں گے۔ ان کے قاتلوں اور ان کا ساتھ نہ دینے والوں کے لئے ذلت وعذاب ہے۔“

---

[1] بحارالانوار ۳۶/۳۶۱ ح ۲۳۲۔ بہ نقل از کنز جامع الفوائد وتاویل الآیات الطاہرۃ۔

presented by: https://jafrilibrary.com/

(۹)

حضرت امام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام نے اپنے والد سے انھوں نے اپنے آباء واجداد کے ذریعہ حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام سے نقل کیا ہے انھوں نے فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

يَا عَلِيُّ! ... فَهَبَطَ عَلَيَّ جَبْرَئِيلُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! إِنَّ اللّٰهَ — جَلَّ جَلَالُهُ — يَقُولُ لَوْ لَمْ أَخْلُقْ عَلِيّاً لَمَا كَانَ لِفَاطِمَةَ ابْنَتِكَ كُفْوٌ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ آدَمُ فَمَنْ دُونَهُ.[۱]

''یا علی جبرئیل امین مجھ پر نازل ہوئے اور فرمایا اے محمد خداوندعزوجل فرماتا ہے اگر میں علی کو خلق نہ کرتا تو آپ کی دختر فاطمہ کا پوری زمین میں کوئی ہمسر نہ ہوتا نہ جناب آدم اور نہ کوئی اور۔''

---

۱ بحارالانوار ۴۳/ ۹۲ ح ۳۔ بہ نقل از عیون اخبار الرضا علیہ السلام۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۱۰)

جناب عمار یاسر نے کہا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

يَا عَلِيُّ! إِنَّ اللّٰهَ ــــ عَزَّ وَ جَلَّ ــــ زَوَّجَكَ فَاطِمَةَ وَ جَعَلَ صَدَاقَهَا الْأَرْضَ فَمَنْ مَشَى عَلَيْهَا مُبْغِضاً لَكَ مَشَى حَرَاماً.[1]

"اے علی یقیناً خداوند عزوجل نے تمہاری شادی فاطمہ سے کی ہے اور ساری زمین کو ان کا مہر قرار دیا ہے جس کے دل میں ان کی دشمنی اور بغض ہو اس کا اس زمین پر چلنا حرام ہے۔"

Presented by: https://jafrilibrary.com/

---

۱ بحار الانوار ۳/۷۰ ۷

(۱۱)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباء واجداد کے ذریعہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے یہ روایت کی ہے حضرت رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا:

... لَقَدْ نَحَلَ اللّٰهُ طُوبَىٰ فِي مَهْرِ فَاطِمَةَ علیها السلام فَجَعَلَهَا فِي مَنْزِلِ عَلِيٍّ علیه السلام.[1]

"خداوند عالم نے جنت کا درخت جناب فاطمہ کے مہر میں قرار دیا ہے اور اس کو حضرت علی علیہ السلام کے گھر میں قرار دیا ہے۔"

Presented by: https://jafrilibrary.com/

---

[1] بحارالانوار ۴۳/ ۹۸ ح ۱۰، بہ نقل از آمالی شیخ صدوق۔

(۱۲)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ —تَبَارَكَ وَ تَعَالَى —أَمْهَرَ فَاطِمَةَ ع رُبُعَ الدُّنْيَا فَرُبُعُهَا لَهَا وَ أَمْهَرَهَا الْجَنَّةَ وَ النَّارَ تُدْخِلُ أَعْدَاءَهَا النَّارَ وَ تُدْخِلُ أَوْلِيَاءَهَا الْجَنَّةَ وَ هِيَ الصِّدِّيقَةُ الْكُبْرَى وَ عَلَى مَعْرِفَتِهَا دَارَتِ الْقُرُونُ الْأُولَى.[۱]

"خداوند عالم نے ایک چوتھائی دنیا جناب فاطمہ کے مہر میں قرار دی ہے۔ لہٰذا ایک چوتھائی دنیا ان کی ہے اس کے علاوہ جنت و دوزخ ان کے مہر میں قرار دیا وہ اپنے دشمنوں کو جہنم میں بھیجیں گی اور اپنے چاہنے والوں کو جنت میں داخل کرینگی یہ صدیقہ کبریٰ ہیں ان کی معرفت کے محور پر گذشتہ انبیاء اور گذشتہ قوموں کی زندگی گردش کر رہی ہے (یعنی ان کی معرفت کی بنیادوں پر دنیا استوار ہے۔)"

۱ بحار الانوار ۴۳/ ۱۰۵ ح ۱۹، بہ نقل از آمالی شیخ طوسی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۱۳)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَا تَکَامَلَتِ النُّبُوَّۃُ لِنَبِیٍّ حَتّٰی اَقَرَّ بِفَضْلِھَا وَ مَحَبَّتِھَا۔[۱]

”کسی نبی کی نبوت اس وقت تک مکمل نہیں ہوئی جب تک کہ جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی فضیلت اور محبت کا اقرار نہیں کر لیا۔“

Presented by: https://jafrilibrary.com/

۱ ملتقی البحرین: ۴۰

(۱۴)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے "حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَل" کے معنی دریافت کئے گئے آپ نے فرمایا:

خَیْرُ الْعَمَلِ بِرُّ فَاطِمَۃَ وَ وُلْدِھَا۔[۱]

"خیر عمل جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اور ان کے فرزندوں کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

[۱] بحار الانوار ۴۳/ ۴۴ ح ۴۴۔ بہ نقل از مناقب ابن شہر آشوب۔

(۱۵)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا:

مَعَاشِرَ النَّاسِ مَنِ افْتَقَدَ الشَّمْسَ فَلْيَتَمَسَّكْ بِالْقَمَرِ وَ مَنِ افْتَقَدَ الْقَمَرَ فَلْيَتَمَسَّكْ بِالزُّهَرَةِ وَ مَنِ افْتَقَدَ الزُّهَرَةَ فَلْيَتَمَسَّكْ بِالْفَرْقَدَيْنِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ص أَنَا الشَّمْسُ وَ عَلِيٌّ ع الْقَمَرُ وَ فَاطِمَةُ الزُّهَرَةُ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ الْفَرْقَدَانِ۔[1]

اے لوگو! جب سورج نہ ہو تو چاند سے تمسک کرو اور جب چاند نہ ہو تو زہرہ سے تمسک کرو اور جب زہرہ نہ ہو فرقدین (دو رہنما ستاروں) سے تمسک کرو اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: ''میں سورج ہوں علی چاند ہیں اور فاطمہ، زُہرہ اور حسن و حسین فرقدین ہیں۔''

Presented by: https://jafrilibrary.com/

---

۱ بحار الانوار ۱۶/۹۱ ح ۲۳۔ بہ نقل از معانی الاخبار۔

(۱۶)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

فَاطِمَةُ بَهْجَةُ قَلْبِي وَ ابْنَاهَا ثَمَرَةُ فُؤَادِي وَ بَعْلُهَا نُورُ بَصَرِي وَ الْأَئِمَّةُ مِنْ وُلْدِهَا أُمَنَاءُ رَبِّي وَ حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ خَلْقِهِ مَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ نَجَا وَ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُمْ هَوَى۔[۱]

Presented by: https://jafrilibrary.com/

”فاطمہ میرے دل کا سرور ہے ان کے دونوں فرزند میرے لخت جگر ہیں ان کے شوہر میری آنکھوں کا نور ہیں ان کے امام فرزند میرے رب کے امین ہیں خدا اور اس کی مخلوق کے درمیان رابطہ اور مضبوط رسّی ہیں جو ان سے متمسک ہوا وہ نجات پا گیا ہے اور جس نے ان سے دوری اختیار کی وہ ہلاک و نابود ہو گیا۔“

۱ بحار الانوار ۲۳ / ۱۱۰ ح ۱۶

(۱۷)

جناب جابر کی روایت ہے میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے خدا کے اس قول کے بارے میں دریافت کیا:

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ﴿﴾ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا۔[1]

اس درخت کی طرح جس کی جڑ ثابت اور شاخیں آسمان میں ہیں وہ ہر موسم میں خدا کے حکم سے پھل دیتا رہتا ہے امام علیہ السلام نے فرمایا۔

أَمَّا الشَّجَرَةُ فَرَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وَفَرْعُهَا عَلِيٌّ علیہ السلام وَ غُصْنُ الشَّجَرَةِ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَ ثَمَرُهَا أَوْلَادُهَا علیہم السلام وَ وَرَقُهَا شِيعَتُنَا۔ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ مِنْ شِيعَتِنَا لَيَمُوتُ فَيَسْقُطُ مِنَ الشَّجَرَةِ وَرَقَةٌ وَإِنَّ الْمَوْلُودَ مِنْ شِيعَتِنَا لَيُولَدُ فَتُورِقُ الشَّجَرَةُ وَرَقَةً[2]

شجرہ (درخت) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں فرع (تنا) حضرت علی

Presented by: https://jafrilibrary.com/

---

۱ سورۂ ابراہیم، آیت ۲۵۔

۲ بحارالانوار ۲۴ / ۱۳۷ ح ۱، بہ نقل از معانی الاخبار۔

علیہ السلام ہیں غصن (شاخیں) حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا ہیں ثمر (پھل) ان کے فرزند ہیں اور اس کے پتّے ہمارے شیعہ ہیں اس کے بعد امام علیہ السلام نے فرمایا: جب ہمارا کوئی شیعہ مومن اس دنیا سے رخصت ہوجاتا ہے اس درخت سے ایک پتہ گر جاتا ہے اور جب ہمارا کوئی شیعہ بچہ پیدا ہوتا ہے تو ایک پتہ اس درخت میں رونما ہوجاتا ہے۔"

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۱۸)

جناب ابوحمزہ نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے قرآن کریم کی اس آیت کے بارے میں دریافت کیا: ''اِنَّھَا لَاِحۡدَی الۡکُبَرِ نَذِیۡرًا لِّلۡبَشَرِ [۱]'' وہ ایک بہت بڑی آیت ہیں تمام انسانوں کی ہدایت کے لئے۔

یَعۡنِیۡ فَاطِمَۃَ علیھا السلام۔ [۲]

فرمایا: اس سے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا مراد ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

---

۱ سورۂ مدثر/ ۳۵و۳۶

۲ بحارالانوار ۴۳/ ۲۳ح ۱۶۔ بہ نقل از تفسیر قمی۔

(۱۹)

جناب جابر بن عبداللہ انصاری نے حضرت رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت نقل کی ہے۔خداوندعزوجل فرماتا ہے۔

يَا اَحْمَدُ! لَوْلَاكَ، لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ۔ وَلَوْلَا عَلِيٌّ، لَمَا خَلَقْتُكَ۔ وَلَوْلَا فَاطِمَةُ، لَمَا خَلَقْتُكُمَا۔[1]

”اے احمد اگر آپ نہ ہوتے تو میں آسمانوں کو پیدا نہیں کرتا اگر علی نہ ہوتے تو آپ کو خلق نہیں کرتا اور اگر فاطمہ نہ ہوتیں تو آپ دونوں کو وجود عطا نہ کرتا۔“

Presented by: https://jafrilibrary.com/

۱ مستدرک سفینۃ البحار ۳/ ۳۳۴

(۲۰)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے۔

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔ اللَّيْلَةُ فَاطِمَةُ وَ الْقَدْرُ اللّٰهُ فَمَنْ عَرَفَ فَاطِمَةَ حَقَّ مَعْرِفَتِهَا فَقَدْ أَدْرَكَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَ إِنَّمَا سُمِّيَتْ فَاطِمَةَ لِأَنَّ الْخَلْقَ فُطِمُوا عَنْ مَعْرِفَتِهَا۔[1]

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ[2] ’’ہم نے اس کو شب قدر میں نازل کیا‘‘ ’’شب‘‘ فاطمہ زہرا۔ ’’قدر‘‘ خداوند عالم۔ جس کو جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی حقیقی معرفت حاصل ہوئی اس کو شب قدر نصیب ہوگئی جناب فاطمہ کو ’’فاطمہ‘‘ اس لئے کہا جاتا ہے ان کی حقیقی معرفت لوگوں سے دور رکھی گئی ہے۔‘‘

Presented by: https://jafrilibrary.com/

---

۱ بحار الانوار ۴۳ / ح ۵۸، بہ نقل از تفسیر فرات۔

۲ سورۂ قدر آیت ۱

(۲۱)

جناب حمران نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے۔

امام علیہ السلام نے فرمایا:

...وَ أَمَّا قَوْلُهُ (لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ)، يَعْنِي فَاطِمَةَ عليها السلام وَ قَوْلُهُ (تَنَزَّلُ الْمَلائِكَةُ وَ الرُّوحُ فِيها)، وَ الْمَلَائِكَةُ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ يَمْلِكُونَ عِلْمَ آلِ مُحَمَّدٍ عليهم السلام وَ (الرُّوحُ)، رُوحُ الْقُدُسِ وَ هُوَ فِي فَاطِمَةَ عليها السلام۔[1]

خدا کا یہ قول لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ[2] (شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے) اس سے جناب فاطمہ مراد ہیں اور وَ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا[3] (ملائکہ اور روح نازل ہوتے رہتے ہیں) یہ یہاں ملائکہ سے وہ مؤمنین مراد ہیں جو آل محمد علیہم السلام کے علوم حاصل کرتے ہیں والروح سے روح القدس مراد ہیں وہ حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا میں ہیں۔

---

۱ بحارالانوار ۲۵/۹۷ح ۶۹۔

۲ سورۂ قدر آیت ۳

۳ سورۂ قدر آیت ۴

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۲۲)

جناب محمد بن سنان نے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے یہ روایت نقل کی ہے امام علیہ السلام نے فرمایا:

يَا مُحَمَّدُ! إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى لَمْ يَزَلْ مُتَفَرِّداً بِوَحْدَانِيَّتِهِ. ثُمَّ خَلَقَ مُحَمَّداً وَ عَلِيّاً وَ فَاطِمَةَ فَمَكَثُوا أَلْفَ دَهْرٍ، ثُمَّ خَلَقَ جَمِيعَ الْأَشْيَاءِ فَأَشْهَدَهُمْ خَلْقَهَا وَ أَجْرَىٰ طَاعَتَهُمْ عَلَيْهَا، وَ فَوَّضَ أُمُورَهَا إِلَيْهِمْ فَهُمْ يُحِلُّونَ مَا يَشَاءُونَ وَ يُحَرِّمُونَ مَا يَشَاءُونَ وَ لَنْ يَشَاءُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى۔ ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ! هَذِهِ الدِّيَانَةُ الَّتِي مَنْ تَقَدَّمَهَا مَرَقَ وَ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا مَحَقَ (مُحِقَ) وَ مَنْ لَزِمَهَا لَحِقَ۔[1]

اے محمد خداوند عالم ازل سے منفرد و یکتا تھا پھر اس نے محمد، علی اور فاطمہ کو پیدا کیا یہ حضرات ہزار دھر رہے پھر خداوند عالم نے تمام چیزوں کو پیدا کیا۔ ان حضرات کو ان کی خلقت پر گواہ قرار دیا اور سب پر ان کی اطاعت واجب و ضروری قرار دی۔ اور تمام چیزوں کے تمام امور ان

---

[1] بحار الانوار ۱۵/۱۹ ح ۲۹، بہ نقل از کافی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

کے سپرد کردئے یہ حضرات جن چیزوں کو چاہتے ہیں حلال کرتے ہیں اور جن چیزوں کو چاہتے ہیں حرام قرار دیتے ہیں اور یہ حضرات ہرگز نہیں چاہتے مگر صرف وہ جو خدا چاہتا ہے۔اس کے بعد امام علیہ السلام نے فرمایا۔

اے محمد یہ وہ دین وعقیدہ ہے جو اس سے آگے نکل گیا وہ منحرف ہوگیا جس نے روگردانی کی وہ ہلاک ہوگیا اور جو وابستہ رہا وہ سعادت مند ہوگیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۲۳)

جناب ابوبصیر نے حضرت ابوجعفر امام محمد تقی علیہ السلام سے یہ روایت نقل کی ہے:

... وَ لَقَدْ كَانَتْ عليها السلام مَفْرُوْضَةَ الطَّاعَةِ عَلَى جَمِيْعِ مَنْ خَلَقَ اللّٰهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ وَالْوَحشِ وَالْاَنْبِيَاءِ وَالْمَلَائِكَةِ۔[۱]

یقیناً حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی اطاعت خدا کی تمام مخلوقات جنات، انسان، پرند، وحشی جانور انبیاء اور ملائکہ سب پر فرض و واجب ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

---

۱ دلائل الامامۃ ۲۷۔

(۲۴)

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے انہوں نے فرمایا مجھ سے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

يَا فَاطِمَةُ! مَنْ صَلَّى عَلَيْكِ، غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ وَ اَلْحَقَهُ بِيْ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْجَنَّةِ۔[1]

اے فاطمہ جو تم پر درود بھیجتا ہے خدا اس کو معاف کرتا ہے اور میں جنت میں جہاں بھی ہوں مجھ سے ملحق کر دیتا ہے......"

Presented by: https://jafrilibrary.com/

[1] مستدرک الوسائل ۱۰/ ۲۱۱ ح ۲، ش ۱۱۸۷۷۔ بہ نقل از بحار، از مصباح الانوار۔

(۲۵)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ قَدْ وَكَّلَ بِفَاطِمَةَ رَعِيلًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ يَحْفَظُونَهَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهَا وَ مِنْ خَلْفِهَا وَ عَنْ يَمِينِهَا وَ عَنْ يَسَارِهَا وَ هُمْ مَعَهَا فِي حَيَاتِهَا وَ عِنْدَ قَبْرِهَا بَعْدَ مَوْتِهَا يُكْثِرُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهَا وَ عَلَى أَبِيهَا وَ بَعْلِهَا وَ بَنِيهَا فَمَنْ زَارَنِي بَعْدَ وَفَاتِي فَكَأَنَّمَا زَارَ فَاطِمَةَ وَ مَنْ زَارَ فَاطِمَةَ فَكَأَنَّمَا زَارَنِي وَ مَنْ زَارَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَكَأَنَّمَا زَارَ فَاطِمَةَ وَ مَنْ زَارَ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ فَكَأَنَّمَا زَارَ عَلِيّاً وَ مَنْ زَارَ ذُرِّيَّتَهُمَا فَكَأَنَّمَا زَارَهُمَا۔[1]

Presented by: https://jafrilibrary.com/

”خداوند عالم نے فرشتوں کا ایک گروہ معین کیا ہے جو داہنے سے بائیں سے سامنے سے پشت سے فاطمہ کی حفاظت کرتے ہیں وہ زندگی میں ان کے ہمراہ ہیں موت کے بعد ان کی قبر پر ہیں۔ ان پر ان کے والد، ان کے شوہر پر اور ان کے فرزندوں پر کثرت سے درود و سلام بھیجتے رہتے ہیں۔ جس نے میری موت کے بعد میری زیارت کی اس نے فاطمہ کی

۱ بحار الانوار ۹۷/ ۱۲۲ ح ۲۸۔ بہ نقل از بشارۃ المصطفی۔

زیارت کی اور جس نے فاطمہ کی زیارت کی اس نے میری زیارت کی۔
جس نے علی بن ابی طالب کی زیارت کی اس نے فاطمہ کی زیارت کی
اور جس نے حسن، حسین کی زیارت کی اس نے گویا علی کی زیارت کی
جس نے ان دونوں کی ذریت کی زیارت کی اس نے ان دونوں کی
زیارت کی۔“

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۲۶)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

لَمَّا بَنَی أَمِیرُ الْمُؤْمِنِینَ بِفَاطِمَةَ علیہا السّلام اِخْتَلَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم إِلَی بَابِهَا أَرْبَعِینَ صَبَاحاً كُلَّ غَدَاةٍ یَدُقُّ الْبَابَ ثُمَّ یَقُولُ: السَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا أَهْلَ بَیْتِ النُّبُوَّةِ وَ مَعْدِنَ الرِّسَالَةِ وَ مُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ۔ الصَّلَاةَ! رَحِمَكُمُ اللّٰهُ! ﴿إِنَّمَا یُرِیدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیراً﴾[۱] ثُمَّ قَالَ: یَدُقُّ دَقّاً أَشَدَّ مِنْ ذَلِكَ وَ یَقُولُ أَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ۔[۲]

جب امیر المؤمنین علیہ السلام جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو اپنے گھر لائے۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس دن روز آنہ صبح حضرت فاطمہ کے گھر تشریف لاتے تھے دروازہ پر دستک دیتے تھے اور فرماتے تھے۔ ''یقیناً خداوند عالم نے یہ ارادہ کیا ہے اے اہلبیت تم سے ہر

---

۱ سورۂ احزاب/ ۳۳

۲ بحارالانوار ۳۵/ ۲۱۵ ح ۲۰، بہ نقل از تفسیر فرات۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

طرح کی نجاست کو دور رکھے اور اس طرح پاک و پاکیزہ قرار دے جو پاک و پاکیزہ قرار دینے کا حق ہے۔) اس کے بعد اور زیادہ زور سے دروازہ پر دستک دیتے تھے اور فرماتے تھے ''جس سے تمہاری صلح و دوستی ہے اس سے میری صلح و دوستی ہے اور جس سے تمہاری جنگ ہے میری بھی اس جنگ ہے۔''

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۲۷)

حضرت امام موسیٰ بن جعفر علیہ السلام نے اپنے والد بزرگوار سے یہ روایت نقل کی ہے جس رات کی صبح حضرت رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا انتقال ہوا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا:

(مَا يُبْكِيكَ يَا عَلِيُّ؟ لَيْسَ هَذَا أَوَانَ الْبُكَاءِ فَقَدْ حَانَ الْفِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ۔ فَأَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ يَا أَخِي۔ فَقَدِ اخْتَارَنِي رَبِّي مَا عِنْدَهُ وَ إِنَّمَا بُكَائِي وَ غَمِّي۔ وَ حُزْنِي عَلَيْكَ وَ عَلَى هَذِهِ أَنْ تُضَيَّعَ بَعْدِي۔ فَقَدْ أَجْمَعَ الْقَوْمُ عَلَى ظُلْمِكُمْ۔ وَ قَدْ أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ وَ قَبِلْكُمْ مِنِّي وَدِيعَةً۔ يَا عَلِيُّ! إِنِّي قَدْ أَوْصَيْتُ فَاطِمَةَ، ابْنَتِي، بِأَشْيَاءَ وَ أَمَرْتُهَا أَنْ تُلْقِيَهَا إِلَيْكَ، فَأَنْفِذْهَا، فَهِيَ الصَّادِقَةُ الصَّدُوقَةُ) ثُمَّ ضَمَّهَا إِلَيْهِ وَ قَبَّلَ رَأْسَهَا وَ قَالَ: (فِدَاكِ أَبُوكِ يَا فَاطِمَةُ!) فَعَلَا صَوْتُهَا بِالْبُكَاءِ۔ ثُمَّ ضَمَّهَا إِلَيْهِ وَ قَالَ: (أَمَا وَ اللّٰهِ! لَيَنْتَقِمَنَّ اللّٰهُ رَبِّي وَ لَيَغْضَبَنَّ لِغَضَبِكِ۔ فَالْوَيْلُ! ثُمَّ الْوَيْلُ! ثُمَّ الْوَيْلُ لِلظَّالِمِينَ!)

Presented by: https://jafrilibrary.com/

ثُمَّ بَکٰی رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔[1]

”اے علیؑ تم کیوں گریہ کررہے ہو۔ یہ گریہ کا وقت نہیں ہے۔ یہ تم سے میری جدائی کا وقت ہے۔اے بھائی میں تمہیں خدا کے سپرد کرتا ہوں۔ خدا نے ان چیزوں کے لئے مجھے بلایا ہے جو اس کے پاس ہیں۔ تمہارے تعلق سے اور میری بیٹی کے تعلق سے میرا گریہ میرا غم ورنج اس بنا پر ہے کہ میرے بعد تمہاری عزت وعظمت ضائع کی جائیگی۔ یہ لوگ تم لوگوں پر ظلم کرنے کے لئے متفق ہوگئے ہیں۔ میں تم لوگوں کو خدا کے سپرد کرتا ہوں اور امانتیں تمہارے حوالہ کرتا ہوں۔ اے علی میں نے اپنی بیٹی فاطمہ سے چند وصیتیں کی ہیں اوران سے کہا ہے وہ تم سے بیان کردینگی اس پر عمل کرنا یہ (فاطمہ) سچی ہیں اوران کی صداقت کی گواہی دی گئی ہے۔اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اپنے سینہ سے لگا لیا پیشانی کا بوسہ لیا اور فرمایا۔تمہارے والد تم پر قربان۔ یہ سن کر جناب فاطمہ کی آواز گریہ بلند ہوگئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر سینہ سے لگا لیا اور فرمایا۔ خدا کی قسم میرا اللہ میرا رب ضرور انتقام لے گا وہ تمہاری ناراضگی سے ناراض ہوتا ہے۔ جہنم ہے، جہنم ہے، جہنم ظلم کرنے والوں کے لئے۔اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گریہ فرمایا......

---

[1] بحارالانوار ۲۵/ ۹۷ح ۶۹۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۲۸)

مجاہد کی روایت ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت فاطمہ زہرا کا ہاتھ پکڑے گھر سے تشریف لائے اور فرمایا:

مَنْ عَرَفَ هَذِهِ فَقَدْ عَرَفَهَا وَ مَنْ لَمْ يَعْرِفْهَا فَهِيَ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ وَ هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّي وَ هِيَ قَلْبِي وَ رُوحِيَ الَّتِيْ بَيْنَ جَنْبَيَّ فَمَنْ آذَاهَا فَقَدْ آذَانِي وَ مَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللّٰهَ۔[1]

جو ان کو پہچانتا ہے وہ پہچانتا ہے اور جو نہیں پہچانتا۔ یہ فاطمہ بنت محمد ہیں یہ میرا حصہ ہیں یہ میرا دل ہیں، میرے پہلو میں میری روح ہیں جس نے ان کو اذیت دی اس نے مجھے اذیت دی اور جس نے مجھے اذیت دی اس نے خدا کو اذیت دی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

---

[1] بحارالانوار ۴۳ / ۵۴

(۲۹)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

لَمَّا أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قِيلَ لَهُ إِنَّ اللّٰهَ مُخْتَبِرُكَ فِي ثَلَاثٍ لِيَنْظُرَ كَيْفَ صَبْرُكَ۔ قَالَ! أُسْلِمُ لِأَمْرِكَ يَا رَبِّ...وَ أَمَّا ابْنَتُكَ فَتُظْلَمُ وَ تُحْرَمُ وَ يُؤْخَذُ حَقُّهَا غَصْباً، الَّذِي تَجْعَلُهُ لَهَا۔ وَ تُضْرَبُ وَ هِيَ حَامِلٌ۔ وَ يُدْخَلُ عَلَى حَرِيمِهَا وَ مَنْزِلِهَا بِغَيْرِ إِذْنٍ۔ ثُمَّ يَمَسُّهَا هَوَانٌ وَ ذُلٌّ۔ ثُمَّ لَا تَجِدُ مَانِعاً۔ وَ تَطْرَحُ مَا فِي بَطْنِهَا مِنَ الضَّرْبِ وَ تَمُوتُ مِنْ ذَلِكَ الضَّرْبِ.....۔[1]

Presented by: https://jafrilibrary.com/

جب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج پر تشریف لے گئے اور ان سے کہا گیا۔ تین باتوں سے آپ کا اختیار ہوگا دیکھیں آپ کا صبر کتنا ہے۔ آنحضرت نے فرمایا خدایا میں تیرے حکم کے سامنے تسلیم ہوں......ایک یہ کہ تمہاری بیٹی پر ظلم کیا جائیگا اس کو اس کے حق سے محروم کیا جائیگا اس کا وہ حق غصب کیا جائیگا جو آپ نے اس کے لئے قرار دیا ہے وہ حاملہ ہوں گی اور ان پر ضرب لگائی جائیگی ان کی اجازت کے بغیر لوگ اس کے گھر

---

۱ سورۂ احزاب/ ۳۳

میں ان کے حرم میں داخل ہوں گے۔جس سے ان کو بہت زیادہ صدمہ اور رنج ہوگا۔کوئی ان کا بچانے والا نہ ہوگا۔شکم میں ان کا بچہ ضرب لگنے سے شکم سے گر جائیگا اور مر جائیگا......"

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۳۰)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

وَ أَمَّا ابْنَتِي فَاطِمَةُ فَإِنَّهَا سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّي۔ وَ هِيَ نُورُ عَيْنِي۔ وَ هِيَ ثَمَرَةُ فُؤَادِي۔ وَ هِيَ رُوحِي الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيَّ۔ وَ هِيَ الْحَوْرَاءُ الْإِنْسِيَّةُ۔ مَتَى قَامَتْ فِي مِحْرَابِهَا بَيْنَ يَدَيْ رَبِّهَا —جَلَّ جَلَالُهُ— زَهَرَ نُورُهَا لِمَلَائِكَةِ السَّمَاءِ۔ كَمَا يَزْهَرُ نُورُ الْكَوَاكِبِ لِأَهْلِ الْأَرْضِ۔ وَ يَقُولُ اللّٰهُ —عَزَّ وَ جَلَّ— لِمَلَائِكَتِهِ: يَا مَلَائِكَتِي! انْظُرُوا إِلَى أَمَتِي فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ إِمَائِي قَائِمَةً بَيْنَ يَدَيَّ تَرْتَعِدُ فَرَائِصُهَا مِنْ خِيفَتِي وَ قَدْ أَقْبَلَتْ بِقَلْبِهَا عَلَى عِبَادَتِي۔ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ آمَنْتُ شِيعَتَهَا مِنَ النَّارِ۔ وَ إِنِّي لَمَّا رَأَيْتُهَا ذَكَرْتُ مَا يُصْنَعُ بِهَا بَعْدِي۔ كَأَنِّي بِهَا وَ قَدْ دَخَلَ الذُّلُّ بَيْتَهَا وَ انْتُهِكَتْ حُرْمَتُهَا وَ غُصِبَتْ حَقُّهَا وَ مُنِعَتْ إِرْثُهَا وَ كُسِرَ جَنْبُهَا وَ أَسْقَطَتْ جَنِينَهَا وَ هِيَ تُنَادِي: (يَا مُحَمَّدَاهُ!) فَلَا

Presented by: https://jafrilibrary.com/

تُجَابُ وَ تَسْتَغِيثُ فَلَا تُغَاثُ ...فَتَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَلْحَقُنِي مِنْ أَهْلِ بَيْتِي۔ فَتَقْدَمُ عَلَيَّ مَحْزُونَةً مَكْرُوبَةً مَغْمُومَةً مَغْصُوبَةً مَقْتُولَةً۔ فَأَقُولُ عِنْدَ ذَلِكَ: اللّٰهُمَّ الْعَنْ مَنْ ظَلَمَهَا وَ عَاقِبْ مَنْ غَصَبَهَا وَ ذَلِّلْ مَنْ أَذَلَّهَا وَ خَلِّدْ فِي نَارِكَ مَنْ ضَرَبَ جَنْبَيْهَا حَتَّى أَلْقَتْ وَلَدَهَا۔ فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ ذَلِكَ: آمِينَ.[1]

میری بیٹی فاطمہ اول و آخر کی تمام عورتوں کی سردار ہے۔ یہ میرا جزء ہے یہ میری آنکھوں کا نور ہے۔ ثمرہ قلب ہے۔ میرے پہلو میں میری روح اور جان ہے یہ انسانی حور ہے جب بھی محراب عبادت میں خدا کی عبادت کے لئے کھڑی ہوتی ہیں ان کا نور آسمان کے فرشتوں کے لئے اس طرح چمکتا ہے جس طرح اہل زمین کے لئے ستارے چمکتے ہیں۔ اس وقت خداوند عزوجل اپنے ملائکہ سے فرماتا ہے: ''اے میرے ملائکہ میری تمام کنیزوں کی سردار میری کنیز فاطمہ کی طرف نظر کرو وہ میری بارگاہ میں کھڑی ہیں اور میرے خوف سے کانپ رہی ہیں۔ پورے دل سے میری عبادت کی طرف متوجہ ہیں۔ میں تم لوگوں کو گواہ قرار دے کر کہتا ہوں میں نے ان کے شیعوں کو جہنم کی آگ سے امان

Presented by: https://jafrilibrary.com/

---

[1] بحار الانوار ۴۳/ ۱۷۲ ح ۱۳، بہ نقل از امالی شیخ صدوق

عطا کی ہے۔"

(اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا) جب بھی ان کو دیکھتا ہوں تو وہ تمام واقعات و مظالم نظروں کے سامنے آجاتے ہیں جو میرے بعد ان کے ساتھ پیش آنے والے ہیں۔ گویا میں وہاں موجود ہوں کس طرح ذلیل لوگ ان کے گھر میں داخل ہو رہے ہیں ان کا احترام پارہ پارہ کیا جارہا ہے ان کا حق غصب کیا جارہا ہے ان کو میراث سے محروم کیا جارہا ہے۔ ان کا پہلو شکستہ کیا جارہا ہے اور ان کا حمل گرایا جارہا ہے اور وہ فریاد کررہی ہیں "وامحمداہ" لیکن کوئی جواب دینے والا نہیں ہے کوئی فریادرس نہیں ہے...... میرے اہل بیت میں یہی سب سے پہلے مجھ سے ملاقات کرینگی۔ میرے پاس نہایت غم زدہ، شکستہ حال، غمگین، محزوں، حق سے محروم کی گئی اور شہیدہ آئینگی اس وقت میں یہ کہوں گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

خدایا ان لوگوں پر لعنت کر جنہوں نے اس پر ظلم کیا ان کو عذاب میں مبتلا کر جنہوں نے ان کا حق غصب کیا ان لوگوں کو ذلیل کر جنہوں نے ان کی بے احترامی کی اور جن لوگوں نے ان کے پہلو پر ضرب لگائی جس سے ان کا بچہ سقط ہو گیا ان لوگوں کو جہنم میں ابدی عذاب میں گرفتار کر اس وقت فرشتے کہیں گے۔ آمین

(۳۱)

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے یہ وصیت لکھ کر اپنے سرہانے رکھ دی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ۔ هَذَا مَا أَوْصَتْ بِهِ فَاطِمَةُ، بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ...يَا عَلِيُّ! أَنَا فَاطِمَةُ، بِنْتُ مُحَمَّدٍ۔ زَوَّجَنِي اللّٰهُ مِنْكَ لِأَكُونَ لَكَ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ۔ أَنْتَ أَوْلَى بِي مِنْ غَيْرِي۔ حَنِّطْنِي وَ غَسِّلْنِي وَ كَفِّنِّي بِاللَّيْلِ وَ صَلِّ عَلَيَّ وَ ادْفِنِّي بِاللَّيْلِ وَ لَا تُعْلِمْ أَحَداً۔ وَ أَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَ أَقْرَأُ عَلَى وُلْدِيَ السَّلَامَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔[1]

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یہ دختر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمہ کی وصیت ہے اے علی میں محمد کی بیٹی فاطمہ ہوں۔ خدا نے آپ سے میری شادی کی تاکہ دنیا و آخرت میں آپ کے ساتھ رہوں دوسروں کی بہ نسبت آپ میرے لئے اولیٰ ہیں آپ ہی مجھے حنوط کریں غسل دیں کفن پہنائیں اور یہ سب رات کی تاریکی میں انجام دیں آپ ہی میری نماز جنازہ پڑھیں رات میں مجھے دفن کریں اور کسی کو اس کی خبر نہ دیں۔ میں آپ کو خدا کے سپرد کرتی ہوں اور صبح قیامت تک آنے والے میرے فرزندوں کو میرا سلام پہونچائیں۔

---

[1] بحار الانوار ۴۳/ ۲۱۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

(۳۶)

حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا:

لَمَّا قُبِضَتْ فَاطِمَةُ علیہا السّلام دَفَنَهَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ سِرّاً وَ عَفَا عَلَى مَوْضِعِ قَبْرِهَا۔ ثُمَّ قَامَ فَحَوَّلَ وَجْهَهُ إِلَى قَبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَنِّي وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ عَنِ ابْنَتِكَ وَ زَائِرَتِكَ وَ الْبَائِتَةِ فِي الثَّرَى بِبُقْعَتِكَ وَ الْمُخْتَارِ اللّٰهُ لَهَا سُرْعَةَ اللِّحَاقِ بِكَ۔ قَلَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَنْ صَفِيَّتِكَ صَبْرِي وَ عَفَا عَنْ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ تَجَلُّدِي۔... قَدِ اسْتُرْجِعَتِ الْوَدِيعَةُ وَ أُخِذَتِ الرَّهِينَةُ وَ أُخْلِسَتِ الزَّهْرَاءُ۔ فَمَا أَقْبَحَ الْخَضْرَاءَ وَ الْغَبْرَاءَ! يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَمَّا حُزْنِي فَسَرْمَدٌ وَ أَمَّا لَيْلِي فَمُسَهَّدٌ... فَبِعَيْنِ اللّٰهِ تُدْفَنُ ابْنَتُكَ سِرّاً وَ تُهْضَمُ حَقَّهَا وَ تُمْنَعُ إِرْثَهَا ....![1]

جس وقت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا انتقال ہوا۔ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے ان کو خاموشی سے دفن کیا اور قبر پر مٹی ڈال دی۔

---

[1] بحار الانوار ۲۵ / ۹۷ ح ۶۹۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

پھر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر اطہر کی طرف رخ کر کے فرمایا......

السلام علیک یا رسول اللہ میری طرف سے اور آپ کی بیٹی کی طرف سے اور آپ کی زیارت کرنے والی کی طرف سے آپ کے پاس آنے والی کی طرف سے خداوند عالم نے بہت جلد ان کو آپ سے ملا دیا۔ اے اللہ کے رسول آپ کی پسندیدہ دختر کی جدائی پر صبر نہیں ہو رہا ہے تمام عورتوں کی سردار کی جدائی نے میری طاقت ختم کر دی ہے۔ امانت واپس لے لی گئی۔ رہن شدہ گرانقدر امانت واپس چلی گئی۔ زہرا کو (مظالم) سے رہائی مل گئی۔ اب آسمان و زمین کتنے خراب لگ رہے ہیں اے اللہ کے رسول اب میرا غم ہمیشہ رہے گا اور میری راتیں جاگ کر بسر ہوں گی۔ کیا یہ مصیبت کم ہے۔ خدا کی آنکھوں کے سامنے آپ کی بیٹی خاموشی سے دفن کی جائے۔ اس کا حق غصب کیا جائے اور میراث سے محروم کیا جائے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۴۳)

حضرت امام علی رضا ابن موسیٰ الرضا علیہ السلام نے فرمایا۔

كَانَتْ لَنَا اُمٌّ صَالِحَةٌ مَاتَتْ وَهِيَ عَلَيْهِمَا سَاخِطَةٌ۔ وَلَمْ يَاتِنَا بَعْدَ مَوْتِهَا خَبَرٌ اَنَّهَا رَضِيَتْ عَنْهُمَا۔[۱]

”میری جدہ ماجدہ خدا کی کنیز صالحہ تھیں اپنے انتقال کے وقت ان دونوں سے ناراض تھیں ان کے انتقال کے بعد ہمارے پاس کوئی ایسی خبر نہیں آئی ہے کہ ان دونوں سے راضی ہوگئی ہوں۔“

Presented by: https://jafrilibrary.com/

۱ الطرائف ۱/۲۵۲ح ۳۵۱

(۳۴)

حضرت امام علی ابن موسیٰ الرضا علیہ السلام نے اپنے آباء واجداد سے یہ روایت نقل فرمائی ہے۔ حضرت رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ لَيَغْضَبُ لِغَضَبِ فَاطِمَةَ وَ يَرْضَى لِرِضَاهَا۔[1]

”یقیناً خداوند عالم جناب فاطمہ زہرا کی ناراضگی سے ناراض ہوتا ہے اور ان کی خوشی سے خوش ہوتا ہے۔“

Presented by: https://jafrilibrary.com/

---

1 بحارالانوار ۴۳/ ۱۹ ح ۴۔ بہ نقل از عیون اخبار الرضا علیہ السلام۔

(۳۵)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّی۔ مَنْ سَرّھَا۔ فَقَدْ سَرَّنِیْ وَ مَنْ سَائَھَا، فَقَدْ سَاءَنِیْ۔ فَاطِمَةُ اَعَزُّ الْبَرِیَّةِ عَلَیَّ۔[1]

”فاطمہ میرے وجود کا حصہ ہیں جس نے ان کو مسرور کیا اس نے مجھے مسرور کیا اور جس نے ان کو غم زدہ کیا مجھے غم زدہ کیا فاطمہ میرے لئے تمام مخلوقات سے زیادہ عزیز ہیں۔“

Presented by: https://jafrilibrary.com/

[1] بحار الانوار ۴۳/۳۹ ح ۴۱۔ بہ نقل از مناقب ابن شہر آشوب۔

(۳۶)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

...وَ أَوَّلُ مَنْ يُحْكَمُ فِيهِ مُحَسِّنُ بْنُ عَلِيٍّ عليهما السّلام فِي قَاتِلِهِ۔ ثُمَّ فِي قُنْفُذٍ۔ فَيُؤْتَيَانِ هُوَ وَ صَاحِبُهُ فَيُضْرَبَانِ بِسِيَاطٍ مِنْ نَارٍ لَوْ وَقَعَ سَوْطٌ مِنْهَا عَلَى الْبِحَارِ، لَغَلَتْ مِنْ مَشْرِقِهَا إِلَى مَغْرِبِهَا وَ لَوْ وُضِعَتْ عَلَى جِبَالِ الدُّنْيَا، لَذَابَتْ حَتَّى تَصِيرَ رَمَاداً فَيُضْرَبَانِ بِهَا۔[1]

''میدان قیامت میں سب سے پہلے جس کا فیصلہ کیا جائیگا وہ امیر المؤمنین علیہ السلام کے فرزند جناب محسن کے قاتل کے بارے میں فیصلہ ہوگا۔ پھر قنفذ کے بارے میں وہ اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ اس طرح لایا جائیگا آگ کے کوڑے ان پر برس رہے ہوں گے اگر اس کا ایک کوڑا زمین کے سمندروں پر پڑ جائے تو ابلنے لگیں اگر دنیا کے پہاڑوں پر پڑ جائیں تو پگھل کر راکھ ہو جائیں اس طرح کے کوڑوں سے ان دونوں کی پٹائی ہوگی۔''

---

1 بحار الانوار ۲۸ / ۶۴ ح ۲۴۔ بہ نقل از کامل الزیارات۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۳۷)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے جناب مفضل بن عمر سے فرمایا:

...وَ يَأْتِي مُحَسِّنٌ تَحْمِلُهُ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ وَ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَسَدٍ أُمُّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ علیہ السّلام وَ هُنَّ صَارِخَاتٌ وَ أُمُّهُ فَاطِمَةُ تَقُولُ: (هذا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ)[1] الْيَوْمَ (تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ ما عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَراً وَ ما عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَها وَ بَيْنَهُ أَمَداً بَعِيداً)[2] قَالَ: فَبَكَى الصَّادِقُ علیہ السّلام حَتَّى اخْضَلَّتْ لِحْيَتُهُ بِالدُّمُوعِ. ثُمَّ قَالَ: لَا قَرَّتْ عَيْنٌ لَا تَبْكِي عِنْدَ هَذَا الذِّكْرِ. قَالَ وَ بَكَى الْمُفَضَّلُ بُكَاءً طَوِيلًا. ثُمَّ قَالَ: يَا مَوْلَايَ! مَا فِي الدُّمُوعِ يَا مَوْلَايَ؟ فَقَالَ: مَا لَا يُحْصَى إِذَا كَانَ مِنْ مُحِقٍّ. ثُمَّ قَالَ الْمُفَضَّلُ: يَا مَوْلَايَ! مَا تَقُولُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (وَ إِذَا

---

۱ سورۂ انبیاء/ ۱۰۳

۲ سورۂ آل عمران/ ۳۰

Presented by: https://jafrilibrary.com/

الْمَوْؤُدَةُ سُئِلَتْ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ)[1] قَالَ: يَا مُفَضَّلُ! وَ الْمَوْؤُدَةُ ــــ وَ اللّٰهِ ــــ مُحَسِّنٌ۔ لِأَنَّهُ مِنَّا لَا غَيْرُ۔ فَمَنْ قَالَ غَيْرَ هَذَا، فَكَذِّبُوهُ۔[2]

اور میدان قیامت میں اس طرح آئیں گی جناب خدیجہ بنت خویلد اور جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی والدہ ماجدہ جناب فاطمہ بنت اسد ''محسن'' کو گود میں لئے ہوں گی اور گریہ کررہی ہوں گی اور جناب ''محسن'' کی والدہ جناب فاطمہ وہاں موجود ہوں گی اور فرمائینگی (هذا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ)[3] (یہ وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا) (اَلْيَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ ما عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَراً وَ ما عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهُ أَمَداً بَعِيداً)[4] اس دن ہر شخص اپنے تمام اعمال کو موجود پائیگا جو کچھ نیک کام کیا ہوگا وہ وہاں موجود ہوگا اور جو بھی برے کام انجام دئے ہوں گے ان کے بارے میں، اس کی خواہش یہ ہوگی کاش ان برے کاموں اور میرے درمیان بہت زیادہ فاصلہ ہوتا) مفضل کا بیان ہے کہ اس

---

۱ سورۂ تکویر/ ۸، ۹

۲ بحار الانوار/ ۵۳ / ۲۳

۳ سورۂ انبیاء/ ۱۰۳

۴ سورۂ آل عمران/ ۳۰

Presented by: https://jafrilibrary.com/

کے بعد حضرت امام جعفر صادق علیہ لاسلام اس قدر روئے کہ ان کی ریش مبارک آنسوؤں سے تر ہوگئی اور فرمایا۔ ان واقعات کو سن کر جس کی آنکھ میں آنسو نہ آئیں اس آنکھ کو ٹھنڈک نصیب نہ ہو۔ یہ سن کر مفضل نے بھی شدید گریہ کیا اور عرض کیا۔ اے میرے مولا ان آنسوؤں کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا: اگر صاحب حق سے یہ آنسو گریں تو اس کا ثواب قابل شمار نہیں ہے۔ پھر جناب مفضل نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا۔ وَ إِذَا الْمَوْؤُدَةُ سُئِلَتْ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ [1] (جس دن اس بچہ کے بارے میں سوال کیا جائیگا جس کو زندہ دفن کردیا گیا کہ کس گناہ کی بنا پر قتل کیا گیا) امام نے فرمایا: اے مفضل خدا کی قسم اس سے جناب محسن مراد ہیں یہ ہمارے خاندان سے ہیں کسی اور سے نہیں اگر کوئی اس کے علاوہ کوئی اور بات کہے۔ اس کی تکذیب کرو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

۱ سورہ تکویر/ ۸،۹

(۳۸)

جناب سلمان فارسی نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت نقل کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

يَا سَلْمَانُ! مَنْ أَحَبَّ فَاطِمَةَ ابْنَتِي فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ مَعِي وَ مَنْ أَبْغَضَهَا، فَهُوَ فِي النَّارِ۔ يَا سَلْمَانُ! حُبُّ فَاطِمَةَ يَنْفَعُ فِي مِائَةِ مَوْطِنٍ أَيْسَرُ تِلْكَ الْمَوَاطِنِ الْمَوْتُ وَ الْقَبْرُ وَ الْمِيزَانُ وَ الْمَحْشَرُ وَ الصِّرَاطُ وَ الْمُحَاسَبَةُ۔ فَمَنْ رَضِيَتْ عَنْهُ ابْنَتِي فَاطِمَةُ، رَضِيتُ عَنْهُ وَ مَنْ رَضِيتُ عَنْهُ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَ مَنْ غَضِبَتْ عَلَيْهِ فَاطِمَةُ، غَضِبْتُ عَلَيْهِ وَ مَنْ غَضِبْتُ عَلَيْهِ، غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ. يَا سَلْمَانُ! وَيْلٌ لِمَنْ يَظْلِمُهَا وَ يَظْلِمُ ذُرِّيَّتَهَا وَ شِيعَتَهَا![1]

اے سلمان جو فاطمہ سے محبت کرتا ہے وہ جنت میں مرے ساتھ ہوگا اور جو ان سے بغض رکھے گا وہ جہنم میں جائیگا۔ اے سلمان فاطمہ کی محبت ۱۰۰ مقامات پر کام آئیگی ان میں سب سے آسان مقامات موت، قبر،

---

[1] بحار الانوار ۲۷/۱۱۶ ح ۹۴

Presented by: https://jafrilibrary.com/

میدان محشر، پل صراط، حساب و کتاب ہیں۔ جس سے میری بیٹی فاطمہ خوش ہیں اس سے میں خوش ہوں اور جس سے میں خوش ہوں اس سے خدا راضی ہے۔ جس سے فاطمہ ناراض ہیں اس سے میں ناراض ہوں اور جس سے میں ناراض ہوں اس پر خدا کا غضب ہے۔

اے سلمان اس شخص کے لئے جہنم ہے جو ان پر ظلم کرے اور ان کی ذریت پر اور ان کی شیعوں پر ظلم کرے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۳۹)

جناب ابن عباس کی روایت ہے میں نے امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا۔

دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى فَاطِمَةَ علیها السّلام وَ هِيَ حَزِينَةٌ۔ فَقَالَ لَهَا: مَا حُزْنُكِ يَا بُنَيَّةِ؟ قَالَتْ: يَا أَبَتِ! ذَكَرْتُ الْمَحْشَرَ وَ وُقُوفَ النَّاسِ عُرَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ قَالَ يَا بُنَيَّةِ! إِنَّهُ لَيَوْمٌ عَظِيمٌ۔ وَ لَكِنْ قَدْ أَخْبَرَنِي جَبْرَئِيلُ عَنِ اللّٰهِ — عَزَّ وَ جَلَّ — أَنَّهُ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا، ثُمَّ أَبِي إِبْرَاهِيمُ، ثُمَّ بَعْلُكِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ علیه السّلام ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ إِلَيْكِ جَبْرَئِيلَ فِي سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ فَيَضْرِبُ عَلَى قَبْرِكِ سَبْعَ قِبَابٍ مِنْ نُورٍ...ثُمَّ يَقُولُ جَبْرَئِيلُ: يَا فَاطِمَةُ! سَلِي حَاجَتَكِ۔ فَتَقُولِينَ: يَا رَبِّ! شِيعَتِي! فَيَقُولُ اللّٰهُ — عَزَّ وَ جَلَّ —: قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَتَقُولِينَ: يَا رَبِّ! شِيعَةُ وُلْدِي! فَيَقُولُ اللّٰهُ: قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَتَقُولِينَ: يَا رَبِّ! شِيعَةُ شِيعَتِي! فَيَقُولُ

Presented by: https://jafrilibrary.com/

اللّٰهُ: انْطَلِقِي فَمَنِ اعْتَصَمَ بِكِ فَهُوَ مَعَكِ فِي الْجَنَّةِ. فَعِنْدَ ذٰلِكِ يَوَدُّ الْخَلَائِقُ أَنَّهُمْ كَانُوا فَاطِمِيِّينَ. فَتَسِيرِينَ وَ مَعَكِ شِيعَتُكِ وَ شِيعَةُ وُلْدِكِ وَ شِيعَةُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، آمِنَةً رَوْعَاتِهِمْ، مَسْتُورَةً عَوْرَاتُهُمْ، قَدْ ذَهَبَتْ عَنْهُمُ الشَّدَائِدُ وَ سَهُلَتْ لَهُمُ الْمَوَارِدُ...[1]

ایک دن حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جناب فاطمہ علیہا السلام سے ملنے آئے وہ اس وقت بہت غمگین تھں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے غمگین ہونے کا سبب دریافت کیا۔ اے میری بیٹی تم کیوں غمگین ہو۔ عرض کیا۔ بابا جان میں محشر کے بارے میں اور میدان قیامت میں لوگوں کے برہنہ محشور ہونے کے بارے میں سوچ رہی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میری پارہ جگر۔ یقینا وہ ایک عظیم دن ہوگا لیکن جبرئیل نے خدا سے یہ مجھے خبردی ہے کہ یقینا قیامت میں سب سے پہلے میں زمین سے باہر آؤں گا پھر میرے جد جناب ابراہیم پھر تمہارے شوہر علی بن ابی طالب علیہ السلام۔ پھر خداوند عالم ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ جبرئیل کو تمہاری قبر کے پاس بھیجے گا۔ تمہاری قبر پر نور کے سات خیمہ نصب کئے جائیں گے ...... پھر جبرئیل تمہاری خدمت میں عرض

Presented by: https://jafrilibrary.com/

---

[1] سورۂ احزاب/ ۳۳

کریں گے اے فاطمہ آپ اپنی حاجت بیان کریں اس وقت تم کہو گی۔ اے میرے پروردگار میرے شیعہ خدا فرمائیگا۔ میں نے ان سب کو بخشش دیا ہے۔ پھر تم کہو گی معبود! میرے فرزند کے شیعہ خداوند عزوجل فرمائیگا۔ میں نے ان سب کو بھی معاف کر دیا ہے۔ پھر تم کہو گی۔ خدایا میرے شیعوں کے شیعہ۔ خدا فرمائیگا اے فاطمہ تم جاؤ اور دیکھو جو تم سے متمسک ہے وہ تمہارے ساتھ جنت میں ہوگا۔ اس وقت تمام مخلوقات یہ تمنا کرے گی ''کاش ہم بھی فاطمی ہوتے۔'' تم (جنت کی طرف) جاؤ گی تمہارے شیعہ تمہارے فرزندوں کے شیعہ امیر المؤمنین کے شیعہ، تمہارے ہمراہ ہوں گے۔ وہ خوف سے امن و امان میں ہوں گے۔ ان کے بدن پر لباس ہوں گے ان کی تکلیفیں دور ہو چکی ہوں گی، راستے ہموار ہو چکے ہوں گے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com/

(۴۰)

جناب جابر نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے انھوں نے اپنے پدر بزرگوار سے انہوں نے کہا مجھ سے میرے والد نے انہوں نے اپنے جد سے انہوں نے حضرت رسول خدا صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے یہ روایت نقل کی ہے آنحضرت صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا:

إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ... فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى: يَا أَهْلَ الْجَمْعِ! إِنِّي قَدْ جَعَلْتُ الْكَرَمَ لِمُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ فَاطِمَةَ۔ يَا أَهْلَ الْجَمْعِ! طَأْطِئُوا الرُّءُوسَ وَ غُضُّوا الْأَبْصَارَ۔ فَإِنَّ هَذِهِ فَاطِمَةُ تَسِيرُ إِلَى الْجَنَّةِ ... فَإِذَا صَارَتْ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ، تَلْتَفِتُ فَيَقُولُ اللّٰهُ: يَا بِنْتَ حَبِيبِي! مَا الْتِفَاتُكِ وَ قَدْ أَمَرْتُ بِكِ إِلَى جَنَّتِي؟ فَتَقُولُ: يَا رَبِّ! أَحْبَبْتُ أَنْ يُعْرَفَ قَدْرِي فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ۔ فَيَقُولُ اللّٰهُ: يَا بِنْتَ حَبِيبِي! ارْجِعِي، فَانْظُرِي مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ حُبٌّ لَكِ أَوْ لِأَحَدٍ مِنْ ذُرِّيَّتِكِ، خُذِي بِيَدِهِ فَأَدْخِلِيهِ الْجَنَّةَ۔ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السّلام: وَ اللّٰهِ، يَا جَابِرُ! إِنَّهَا ذَلِكَ الْيَوْمَ لَتَلْتَقِطُ شِيعَتَهَا وَ مُحِبِّيهَا كَمَا يَلْتَقِطُ الطَّيْرُ الْحَبَّ الْجَيِّدَ مِنَ الْحَبِّ الرَّدِيءِ۔ فَإِذَا صَارَ

Presented by: https://jafrilibrary.com/

شِيعَتُهَا مَعَهَا عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ. يُلْقِي اللّٰهُ فِي قُلُوبِهِمْ أَنْ يَلْتَفِتُوا۔ فَإِذَا الْتَفَتُوا، فَيَقُولُ اللّٰهُ —عَزَّ وَ جَلَّ—: يَا أَحِبَّائِي! مَا الْتِفَاتُكُمْ وَ قَدْ شَفَّعْتُ فِيكُمْ فَاطِمَةَ، بِنْتَ حَبِيبِي؟ فَيَقُولُونَ: يَا رَبِّ! أَحْبَبْنَا أَنْ يُعْرَفَ قَدْرُنَا فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ۔ فَيَقُولُ اللّٰهُ: يَا أَحِبَّائِي! ارْجِعُوا، وَ انْظُرُوا مَنْ أَحَبَّكُمْ لِحُبِّ فَاطِمَةَ؟ أُنْظُرُوا مَنْ أَطْعَمَكُمْ لِحُبِّ فَاطِمَةَ؟ انْظُرُوا مَنْ كَسَاكُمْ لِحُبِّ فَاطِمَةَ؟ انْظُرُوا مَنْ سَقَاكُمْ شَرْبَةً فِي حُبِّ فَاطِمَةَ؟ أُنْظُرُوا مَنْ رَدَّ عَنْكُمْ غِيْبَةً فِي حُبِّ فَاطِمَةَ؟ خُذُوا بِيَدِهِ وَ أَدْخِلُوهُ الْجَنَّةَ۔[1]

Presented by: https://jafrilibrary.com/

جب قیامت کا دن ہوگا ...... خداوند عالم فرمائیگا۔اے اہل محشر ”یقینا میں نے عزت وشرافت محمد، علی، حسن، حسین اور فاطمہ کے لئے قرار دی ہے اے اہل محشر سروں کو جھکا لو آنکھوں کو بند کرلو یہ فاطمہ جنت کی طرف جانا چاہتی ہیں ...... جب جناب فاطمہ جنت کے دروازے پر پہونچیں گی خدا کی طرف رخ کریں گی خدا فرمائیگا۔اے میرے حبیب کی دختر تم کیوں دیکھ رہی ہو میں نے تم کو جنت میں جانے کو کہا ہے۔جناب فاطمہ علیہا السلام عرض کریں گی۔خدایا میں چاہتی ہوں آج کے دن میری منزلت ذرا ظاہر

---

[1] بحارالانوار ۴۳ / ۶۴ ح ۵۷۔ بہ نقل از تفسیر فرات

ہوجائے۔ خداوند عالم فرمائیگا۔ جاؤ میدان محشر میں جاؤ اور دیکھو جس کے دل میں تمہاری محبت ہے یا تمہاری ذریت میں کسی ایک کی محبت ہے اس کا ہاتھ پکڑ و اور جنت میں داخل کردو۔ اس وقت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا۔ اے جابر اس دن جناب فاطمہ علیہا السلام اس طرح اپنے شیعوں کو اور اپنے چاہنے والوں کو ایک ایک کر کے اٹھائینگی جس طرح مرغ اچھے اور خراب دانوں میں انتخاب کرتا ہے۔ اور جب ان کے شیعہ ان کے ہمراہ جنت کے دروازہ پر پہونچیں گے۔ خدا ان کے دل میں یہ بات ڈال دے گا۔ وہ خدا کی طرف رخ کریں اور جب وہ خدا کی طرف متوجہ ہوں گے خداوند عز و جل فرمائیگا اے میرے دوستوں تم کیوں ادھر دیکھ رہے ہو میں نے اپنے حبیب کی دختر فاطمہ کی شفاعت تم لوگوں کے حق میں قبول کرلی ہے۔ اس وقت شیعیان جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا خدا کی بارگاہ اقدس میں عرض کریں گے۔ میرے پروردگار ہم یہ چاہتے ہیں آج کے دن ہماری بھی قدر و منزلت ظاہر ہوجائے خداوند عالم فرمائیگا! اے میرے دوستوں جاؤ میدان محشر میں جاؤ اور دیکھو کون تم کو فاطمہ کی خاطر دوست رکھتا ہے۔ دیکھو کس نے تم کو فاطمہ کی خاطر کھانا کھلایا کس نے تم کو فاطمہ کی خاطر لباس دیا کس نے تم کو فاطمہ کی خاطر پانی پلایا کس نے فاطمہ کی خاطر تمہاری غیبت میں تمہارا دفاع کیا ان سب کا ہاتھ پکڑ و اور سب کو جنت میں لے جاؤ۔

الحمد للہ اولاً و آخراً

Presented by: https://jafrilibrary.com/